سوال

وہ کون سی شروط ہیں جن کی موجودگی میں مرد کےلیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ایک سے زیادہ شادیاں کرنا مطلوب ہے لیکن اس کےلیے مندرجہ ذیل شرط ہے کہ :

انسان کے پاس مالی، بدنی، اور بیویوں کے مابین عدل وانصاف کرنے کی طاقت وقدرت ہو تو پھر وہ دوسری شادی کرسکتا ہے ۔

اس لیے کہ تعدد زوجات سے ان عورتوں کی حفاظت ہوگی جن سے شادی کی جائے، اور پھر اس میں لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعلق بھی بڑھے گا، اور کثرت اولاد بھی ہوگی جس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے فرمان میں اشارہ کیا ہے کہ :

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(تم زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے شادی کرو) ۔

اور اس کے علاوہ بھی بہت سی مصلحتیں اور حکمتیں ہیں، لیکن اگر انسان ایک سے زیادہ شادیاں فخر اور پھر چیلنج کی بنا پر کرے تو یہ اسراف میں شامل ہوتا ہے جس سے منع کیا گیا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور اسراف وزیادتی سے کام نہ لو یقینا اللہ تعالی اسراف اور فضول خرچی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا ۔ .

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا فتوی ۔ - دیکھیں کتاب : فتاوی اسلامیۃ (205/3)

12523